اخبار وزیر است از بس روشن | زد گشت دلیل حق بر من روشن | ای کاش نوشت بر ایوان سرا جه ما | منشور محمدی بست جاوید حسن

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | با خاتم و مہر آمدہ منشور محمد | نورست بلا تور یا لعین تجلی | گویان صفت و سیر تبصر و محمد

نمبر ۳۰ | مطبوعہ ۲۵ دین شوال المکرم سنہ ۱۳ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار ہفتہ خارج شدہ بابت بمضامین گردیدہ ہر عیسوی چھپنا ہی سالگرہ محصول داک بحساب ۵ پیسہ ریونی آفر مہتمم کے نام آنی چاہیئے

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدائی | ای صل علے رسول امجد
عالم ہے قدیر ہی احد ہی | جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہی
مالک رازق کریم خالق | وہ افسر فرق انبیا ہے
خلاق زمین و آسمان ہی | سب پر شرف نبی عیان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے | ای خامہ عیش کچھ بانصاف
قندیل فلک بوجہ احسن | جب سے نکلا یہہ شاہ گلزار
شاہنشہ ملک بے مثالی | جو فضل و شرف اسے بجا ہی
دیہیم جلال فرق پر ہے | نور رخ دلپذیر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے | شمس الاخبار آسمان پر
افعال حکیم لایزالی | کرتا ہی بقلب زار دانا کو
کیا لکھون ثنای ایزد پاک | چھپتے ہین صحیح سب کو الیف
جب نعت نبی کا وقت آیا | عمدہ جبرین نفیس مضمون
لولاک لما خلقت الافلاک | سال دمہ در روز و شب الہی

سردار پیمبران محمد | خورشید عرب پر عجم ہے
جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہی | محبوب جناب کبریا ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے | آرایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے | وہ ہفت غائی جہان ہے
ای خامہ عیش کچھ بانصاف | منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہہ شاہ گلزار | نظر دل سے گرے جہان کے اجناف
جو فضل و شرف اسے بجا ہی | ہمنام جناب مصطفا ہے
نور رخ دلپذیر اسلام | ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر | ہے پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہی بقلب زار دانا کو | منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الیف | بے شبہ ہی افسر مخالیف
عمدہ جبرین نفیس مضمون | ہر لفظ ہی رشک در مکنون
سال دمہ در روز و شب الہی | ہوا سکو مہتبری ترقی

توقیع محمدی رکھے نام | منشور محمدی کے اوصاف

اعلان

اخبار منشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارمسال قیمت یعنی فی پرچہ ۰/ کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک ۷ پرچون کو ۰/ رہی - غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰/ مین ۷ پرچے انکے نام پر روانہ کئے جائینگے -

رسیدز

مہتمم مشکور ہی ان عنایت فرماؤن کا جنہون نے ازراہ حمیت دین اسلام زر نقد سے مطبع کی امداد فرمائی انکے نام نامی درج ذیل کئے جاتے ہین -

جناب نصر از ماخان صاحب رائی پور ... عصہ ۱۴/

جناب ڈپٹی کمشنر محمد علی صاحب خان بہادر بوساطت حکیم محمد یسین صاحب ساکن بنگلور ... ... صہ

جناب سید حسینی پیران صاحب کلرک ڈاکخانہ - صہ

جناب مولوی محمد حسین صاحب بوساطت مولوی مرزا موحد صاحب جالندہری سلطانی مناظر اہلکتاب صہ

جناب عبدالباری خان صاحب بوساطت جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب ... ... عصہ ۱/

جناب محمد داؤد موسیٰ جی صاحب نگون - صہ

جناب محمد ابراہیم صاحب ابن لطف اللہ صاحب پرکار صہ

جناب مولوی شیخ احمد حسین صاحب خان بہادر تعلقدار پرتاپگڑھ ... ... صہ

قبول اسلام

ایک شخص ہریانام قوم ہندو بمقام سہارن پور برسر جامع مسجد مین جمعہ کے روز برضا و رغبت زمرہ اہل اسلام مین داخل ہوکر دولت ایمان سے مالا مال ہوا اور اوسکا نام خدا بخش رکھا گیا لوگ چاہتے ہین کہ کسی مسجد مین اسکے کھانے پینے کی صورت بنا دین - وہ کہتا ہے کہ مین اسواسطے مسلمان نہین ہوا کہ مسجدون کے ٹکڑے کھاؤن مین اپنے ہاتھ کی دستکاری سے آپ کھاؤن اور ایک دو کو اور کھلاؤن -

الحمد للہ ایمان اسی کا نام ہے - اللہ تعالی اسکو استقامت نصیب کرے آمین - اللھم زد فزد

ریویو

بر مضمون دعوت اسلام ریختہ خانہ فصاحت و بلاغت رقم جناب محمد عبدالرحمن صاحب المتخلص بدل المستقل کلکٹر بنگلور

سلمہ اللہ تعالی و ابقاہ و استعملہ فیما یحبہ و یرضاہ

از مسکین المفتقر الی اللہ العلی سید محمد فخر الدین

عفی عنہ فخری کان اللہ لہ -

المنۃ للہ کہ اس زمان فرحت توامان مین عجب معشوقہ دلفریب نے حسن و جمال اپنا دکھایا ہی - طرفہ غنج و دلال سے منصہ شہود پر جلوہ فرمایا ہی - نئے نئے آدابین ہین طرح طرح کے ناز ہین عجیب عجیب کرشمے ہین کیسے کیسے انداز ہین - دیدہ وردن کو حیرت ہی نظر بازون کو حیرانی ہے - کہ خدایا یہ جادو ہے یا طلسم ہے یا کوئی تمثال روحانی ہے - کوئی کہتا ہی کہ پری ہے لیکن عیب سے

بری ہے - وہ جسنے ہر ہر گل نورانی ہے - کونی کنہاری
کہ حور ہی نگار دوراز قصور ہے - وہ مایۂ عیش جسمانی ہی یہہ
سرمایہ فیض روحانی ہے - جل جلالہ کیا شاہد طناز شوخ دلنواز
سراپا انداز رشک ماہید غیرت ماہ و خورشید ہی - کہ ایسی صورت
دلچسپ خرد افروز نہ دیدہ ہے نہ شنید - جس نے اس عروس
زیبا خریدۂ رعنا کو ایک نظر دیکھا ہے ہر شب اسکی شبہات
ہے ہر روز اسکا روز عید ہے - جسکی اسپر نگاہ پڑی ہے
اور اسکی حسن ترکیب مین طبیعت جسکی لڑی ہے اسی کا محو
نظارہ ہے اوسی شاہد کا شہید ہی - غنچۂ مقصد کی کلید
ہے یوسف مصری ہے ماہ عید ہے ہر شخص اوسکا طالب ہے
سب کا اقتضاے مطالب ہے - ہر سو اسکی دید و دید ہے
سبحان اللہ باد بہاری ایام فرحت انجام نے گلشن
عالم مین کس لطیف کا یہہ گل کہلایا ہے جسکی شمیم روح
افزا سے مشام جان جہان و عالم روحانی سراسر معطر ہی
اور دماغ مشتاقان معانی حقہ مشک و عنبر - بارک اللہ
چمن آرای گلستان فضل و کمال نے حدیقۂ گیتی مین کیا
خوب یہہ شجرۂ آمال و نہال طوبیٰ مثال جمایا ہی کہ ہر برد
بار عدیم المثال اسکا لذت بخش مذاق طالبان علم و ہنر
ہے اور ہر شاخ پر برگ و بہار اسکی ساحت امید اہل
زبان پر سایہ گستر بس بس ای خامہ کج مج بیان وای
قلم معطوع اللسان جاے ادب ہے نہ محل سیہ وہ شور و شغب
کنایات تیرے بے محل ہین اور تشبیہات تیرے مبتذل مشبہ
تو اعلیٰ و افضل ہے اور مشبہ بہ اخس و ارزل - ہوش مین آ
ہوشیار ہو جا کہ ایک مطبوع خاص و عام نخبۂ ایام برگزیدۂ
انام کیتاے روزگار خلاصۂ اعصار زبدۂ ادوار اہل و

نہار جناب محمد **عبد الرحمن** صاحب دل سلمہ اللہ الغفار نے
یہہ مضمون ہدایت مشحون چشمۂ فیض عام منبع افادت تام
تحقیق دین اسلام و دین مسیح علیہ السلام زبان اردو مین
تحریر فرمایا ہی - قوت طبع رسائی دکھائی ہے درحقیقت
تصنیف ہے نہایت لطیف ہے - نتایج مضامین سابقین کا
انتخاب ہنین کسی ذخیرے کا اخذ و انتہاب ہنین -
صرف مصنف عالی وقار والا تبار کی طبیعت کی آمد ہے -
راست راست کہتا ہون کہ یہہ کلمہ خالی از خوشامد ہے
اس ربط و ضبط سے بیان احقاق دین اسلام و ابطال
دیگر ادیان زبان اردو مین میری نظر سے نہین گذرا ہی
ایسا نظم و نسق اس گفتگو کا مین نے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے
چشم بد دور کیا تجسس ہے کیا تلاش ہے آفرین صد آفرین
شاباش ہے شاباش ہے - شستگی تحریر لایق تقریر ہنین
جیسی کچھ تقریر ہے محتاج بہ تحریر ہنین - کیا شیرین زبانی
ہے - کس درجے کی عذوبت بیانی ہے واہ کیا بات ہے
ہر لفظ مصری کی ڈلی ہے ہر فقرہ کوزہ بنات ہے

اللہ جل شانہ اس
نورس نہال یکتائی کو لذت بخش مذاق خاص و عام کرے
اور مصنف والا دودمان کو فیض رسان عالم رکھے عمر و دولت
مین ترقی بخشے آمین یارب العالمین آمین فقط -

تحقیق مسئلہ جہاد

علماء عیسائی نے اپنے زعم ناقص مین بہت بڑا اعتراض
اور قوی دلیل سمجھ کر کے مسلمانون پر اعتراض کرتی ہین
کہ آنحضرت نے بزور شمشیر مذہب اسلام کو پھیلایا یعنی جبرا

زبردستی سے مسلمان بنالیا (الجواب) قرآن و
حدیث و تفسیر و تاریخ و فقہ سے کبھی ثابت نہین ہے کہ پہلے
مسلمان نے کفار پر حملہ کیا بلکہ دیگر بدر سے لیکر تا فتح مکہ جتنی
غزوات بنی ہین سب مین سبقت از جانب کفار مکہ و یہود
مدینہ ہے صحابہ صرف اونکی وارون کو تلوار سے روکتے
تھے و اپنی جان و مال کی و قوم کی حفاظت کرتے تھے یعنی
جو فتنہ و شر و بلاء از جانب کفار آتے تھے لاچار ہو کر
اندفاع شر کرتے تھے تاکہ امن و امان حاصل ہو یہہ کبھی
نہوا کہ آنحضرتؐ نے حکم دیا ہو کہ کفار پر تلوار کھینچو اور
کہو کہ مسلمان ہو ورنہ جو مسلمان نہوا وہ سکی گردن اڑا
دو قوم مسلمان مین اسوقت بوجہ تنزلی کی علم تفسیر و حدیث
و سیر و تاریخ کا رواج بہت کم ہے اور بسا مسلمان
پاس کتب دینیہ کا خزانہ نہین اور نہ اونکی تحقیق ہے
اور نہ علماء پاس دولت ہی کہ کتب خانہ درست کرین صرف
درسیات کی علماء ہین اور وہ لوگ اپنی بزرگون سے از عہد
طفلی سنا کئی ہین کہ جہاد بحکم خدا تھا اسی جہاد سے اسلام
جاری ہوا اسلئے یہہ مسئلہ افواہ السنہ مسلمین پر شہرت
پذیر ہے اور عیسائیون کو موقع اعتراض کا حاصل ہوا
مگر اسپر مسلمان کو غور و فکر نہین کہ اپنی دینی کتابون کو کھولکر
دیکھین اور تحقیق کرین کہ دراصل ہی کیا ناداں علماء یہہ
نہین خیال کرتے کہ جبر و زبردستی سے خدا مذہب کیون
مذہب جاری کرا دیگا یہہ طریقہ اہل مذہب والون کا
ہی حق مذہب کو مواعظ بس ہے علم تاریخ جو کہ بنی آدم کے
حال اور تجربہ گوناگون کا مخزن ہے اوسکو ناواقف
و بے بصیرت علماء نے بے اعتبار کتب کہکر مشہور کر رکھا ہی

اور علم دین کو بے رونق کر رکھا ہے پس جب مذہب کی
سپاہی ایسی تو بجز شکست کی فتح کی انسے کیا امید
تاریخ کلیسیا اگر کوئی دیکھے تو معلوم کریگا کہ جتنی بدفعالی
و ناشایستہ حرکات کو قرآن نے روکا ہے اور اہل کتاب
بوجہ ضلالت کے اوسمین مبتلا تھی و ہنوز ہین عالمون نے
آخرکار پھر اوسیکو جزو دین و ایمان بنا لیا پھر ایسے
جعلی مذہب پر تو ضرور اعتراض نصارٰی کا عاید ہوگا
سورہ بقرہ ۲۵ ۸ لا اکراہ فی الدین یعنے جبر و زبردستی
سے مذہب نہین ہے سورہ شوریٰ ۱۴ لنا اعمالنا و لکم
اعمالکم لا حجۃ بیننا و بینکم سورہ کافرون لکم
دینکم و لی دین سورہ من شاء فلیؤمن و
من شاء فلیکفر - و ما علینا الا البلاغ
سورہ لست علیہم بوکیل عنکبوت ۵
و لا تجادلوا اہل الکتاب الا بالتی ہی
احسن الا الذین ظلموا و قولوا امنا بالذی
انزل الینا و انزل الیکم سورہ ابراہیم ۵۲ ھذا
بلاغ للناس و لینذروا بہ سورہ بقرہ ۸۶
و قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم و
لا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین
۱۸۷ و اقتلوہم حیث ثقفتموہم و اخرجوہم
من حیث اخرجوکم و الفتنۃ اشد من
القتل ج و لا تقاتلوہم عند المسجد الحرام
حتی یقاتلوکم فیہ ج فان قاتلوکم فاقتلوہم ط فان انتہوا فان اللہ غفور رحیم
۱۸۹ و ۱۹۰ و قاتلوہم حتی لا تکون فتنۃ

ویکون الدین للہ ط فان انتھوا فلا عدوان
الا علی الظالمین تفسیر سراج المنیر چھاپہ نولکشور
لکھنو جلد ۱ صفحہ ۱۲۴ ملاحظہ طلب ہی سورہ بقر ۲۲۴ ولا
یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان
استطاعوا سورہ قتال ۳ فاذا لقیتم الذین کفروا
فضرب الرقاب سراج المنیر ۴ جلد صفحہ ۲۳ فی القتال
من جانبھم سورہ توبہ ۱۳ الا تقاتلون قوما
نکثوا ایمانھم وھموا باخراج الرسول وھم
بدؤکم اول مرۃ ط توبہ ۱۲ وان نکثوا ایمانھم
من بعد عھدھم وطعنوا فی دینکم فقاتلوا
ائمۃ الکفر انھم لا ایمان لھم لعلھم ینتھون
سراج المنیر جلد ۱ صفحہ ۵۹۲ سورہ ممتحنہ ۸ لا ینھاکم
اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم
یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا
الیھم ان اللہ یحب المقسطین توبہ ۲۹ قاتلو
الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الاخر و
لا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ ولا یدینون
دین الحق من الذین اوتوا الکتاب حتی یعطو
الجزیۃ عن ید وھم صاغرون سراج المنیر ۱
جلد صفحہ ۶۰۲ توبہ ۳۶ وقاتلوا المشرکین کافۃ کما
یقاتلونکم کافۃ سراج المنیر ۱ جلد صفحہ ۶۱۱ حج ۴۰
اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علی
نصرھم لقدیر انفال ۳۹ وقاتلوھم حتی لا
تکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ سراج المنیر
۱ جلد صفحہ ۵۷۰ و ۵۸۰ آغاز غزوہ بدر مشکوۃ

باب القتال الحرب خدعۃ شرح وقایہ کتاب الجہاد
ش فانہ اذا ہجم الکفار علی ثغر من الثغور
یصیر فرض عین علی من کان یقرب منہ وہم یقدرون
علی الجہاد در مختار کتاب الجہاد ابتدا وای لھم
یبدؤنا واقاتلونا قولہ فان قاتلوکم فاقتلوھم
جامع الرموز کتاب الجہاد ان ہجم الکفار المذکور
علی دار من دیار الاسلام ای انتھوا الیھا بغتۃ
لانفس المسلمین وذراریھم واموالھم فان من یقرب
منھم وقدروا علی دفعھم فالجہاد فرض عین فی حقھم
واما فی الابتداء فالصفح ثم الموعظۃ الحسنۃ
ثم القتل اذا قتلوا ثم البلاءۃ بہ کما فی الکرمانی
ہدایہ کتاب السیر والجہاد فلقولہ تعالی فاقتلوا
المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ وہو فرض
کفایۃ لانہ فرض لعینہ اذ ہو افساد فی نفسہ وانما فرض
لاعزاز دین اللہ ودفع الشر عن العباد وحاشیہ ہدایہ
چھاپہ مصطفائی صفحہ ۵۳۸ ش فلقولہ تعالی فاقتلوا
المشرکین کان رسول اللہ ۲ اولا ما مورا
بالصفح والاعراض قال اللہ تعالی فاصفح الجمیل
وقال واعرض عن المشرکین ثم امر بالموعظۃ
والمجادلۃ بالطریق الاحسن بقولہ تعالی وجادلھم
بالتی ھی احسن ثم امر بالقتال ان کانت البدایۃ
منھم قال اللہ تعالی فان قاتلوکم فاقتلوھم ثم
امر بالہدایۃ بالقتال فقال اللہ تعالی فاقتلوا
المشرکین حیث وجدتموھم وقال فاقتلوا
المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ واعلموا

ان اللہ مع المتقین ۔ پ ۱۲ ۔ اب حضرات علماء جو
جہاد کو مذہبی جنگ کہتے ہین تفسیر آیات مرقومہ کی ملاحظہ
کرین اور عیسائی معترضین بھی انصاف کرین بد دلت
ایسے نادان مسلمانون کے اسلام پاک پر اعتراض ہوا اور
عیسائی دشمن دین کو دست آویز ہاتھ لگا ہین کیا جواب
عیسائیون کو دون جبکہ خود ہمارے مسلمان بھائی تخریب
اسلام پر کمر بستہ ہین اسیطرح پر جبکہ عیسائیون کے
اعتراض کو دیکھا اصل قرآن و سیرت آنحضرت ص سے
مقابلہ کیا تو اسیقدر پایا کہ ارای غلط علماء اسلام سے ہیا
اعتراض کی ہے ورنہ اصل قرآن و نفس اسلام اس شبہات
رکیکہ سے مبرا و پاک ہے یہی اسلام ایکزمانہ مین عیسائی
مذہب پر غالب آیا اور اب کیا سبب ہے کہ وہی اسلام ضعیف
ہو گیا ہے لوگون نے سلطنت و دولت دینا کو باعث
ترقی کا قرار دیا مگر یہہ بہی غلط ہے مکہ معظمہ مین ۱۳ سال
تک کہان جہاد تھا اور آج بر ہمو کل فرقہ تہیست کی
کیون آنحضرت ص کو پیغمبر برحق ہونیکا اقرار کرتے ہین ۔
کب انگلنڈ و جرمن و فرانس و امریکہ پر جہاد کیا گیا قرآن
مین سبقت جنگ کو منع کیا ہے اور وجوا جازت جنگ
اوس موقع پر دیا ہے جبکہ کافر تمکو قتل کرے تب تم اوسکو
قتل کرو یا جب فتنہ و فساد تمہاری قوم مسلمین یا زمین
اسلام پر کفار برپا کرے اور ہر کتاب فقیہہ باب البغاۃ
مین لکہا ہی کہ اگر مسلمان بادشاہ دیگر مسلمان پر حملہ
کرے تو اسوقت بھی جہاد واجب ہے اب دیکھو کہ طرفین
مسلمان ہین خصوصیت کافر کی کب ہے صرف سبب جنگ
رفع فتنہ و شر تہا بت پرست مکہ و یہود مدینہ متفق ہو کر
بلوہ و فساد صحابہ کرام و جماعت مسلمین پر پہلے ظلم اور
ہوی اور کبہی عہد و پیمان کرکے کہ ہم نہ لڑینگے پہر مخالفہ
سے لڑائی ذالدیا تو اب آنحضرت ص ایسی حالت مصیبت
مین کیا کرتے لاچاری سے لڑنا پڑا مکہ معظمہ سے نکالا جلا
وطن کرایا آمادۂ قتل رسول اللہ ص ہوے جسوجہ سے ہجرت
ہوی پہر واعظین صحابہ کو وعظ قرآن سے منع کرتے
روکتے و مار پیٹ کرتے و پہتر پہینکہ مارتے رستہ
چلنے کا روکتے آب و دانہ بند کرتے سفر کرنے پر جہوڑ پہون
مین چھپ کر شبخون مارتے مگر اسلام نے کہا کہ اگر کفار جنگ
سے باز آجاوین تم بہی لڑنا چہوڑ دو اور اگر کفار جزیہ
یعنے مالگذاری و ٹکس دیوے تب نہ لڑو بلکہ کفار کی
جان و مال کی حفاظت کرو اور جو کافر تمکو قتل نہین
کرتا ہے تمکو ستاتا نہین ہے تمہاری ایذا رسانی مین
نہین مصروف ہے تم اوسکے ساتہہ نیکی و احسان کرو
اور اہل کتاب سے جنگ شمشیر نہین بلکہ مباحثہ و مناظرہ
بہ نرمی محبت کرو اور جنگ مین مکر کرنا جایز ہے
غور کرو کہ اگر جہاد مذہبی جنگ ہوتا تو کب خدا مکر سے
راضی ہوتا اور پہر جزیہ لیکر بت پرستی کرنے دیتا کیا خدا
روپیہ لیکر کفر سے راضی ہو جاتا ہے تو صاف معلوم
ہوا کہ جملہ غزوات نبی و صحابہ دینوی و ملکی لڑائیان
مثل بادشاہون کے تہا اور عیسائیون نے مذہبی جہاد
تہا اوسکو چھپا کر پردہ دیکر عیسائیون نے اسلام پر
غلط اعتراض شروع کیا ۔

The History of the Holy Church
Gold Smith Pg 39-42

2 History of Roman ...
- Priddy School Girls
3 Historical class Book

تاریخ کلیسا کا مجموعہ صفحہ ۷ تالیف اگسٹینس -
براڈ ہیڈ تذکرہ قسطنطین اعظم وبڈ صفحہ ۹۲ جنگ افریقہ
با فرنچ ایرین ۹۱ جنگ مسلمانان - تفسیر مشاہدات -
پادری عماد الدین صاحب صفحہ ۸۹ و ۹۳ و ۹۱ -
تفسیر مشاہدات ایزک فیلڈ برمنگھو پریچر پیلی بہیت -
باب ۱۳ - آیت ۷ و صفحہ ۱۱۵ جان ڈیون پورٹ
صفحہ ۱۹۳ و انتخاب تاریخ کلیسا رومن صفحہ ۳۷
و تاریخ مسٹر کالیر صفحہ ۱۹ روفس واڈ گرانہیلنگ
و باب ۲ صفحہ ۱۴۱ رچرڈ وفلپ اگسینس فرانس و
جنگ ہنری ہشتم شاہ انگلستان در باب اجرائے
مذہب پراڈ تسٹنٹ وقتل رومن کتھلک بمقابلہ
پوپ روم -
جہاد موسیٰ و یوشع و صموئیل و قضات و ساؤل و
داؤد و سلیمان و انتقام و قتل کفار و ساحرہ مال
غنیمت و تقسیم مال و تصرف زن جہادی -
استثناء باب ۱۷ نمبر ۲ سے ۶ تک -
استثناء باب ۱۳ نمبر ۹ سے ۱۶ تک -
استثناء باب ۱۹ نمبر ۱۵ و ۲۱ -
استثناء باب ۲۰ نمبر ۱ و ۱۴ و ۱۰ و ۱۳ و ۲۱ -
استثناء باب ۲۱ نمبر ۱۰ سے ۱۳ تک -
خروج باب ۳۲ نمبر ۲۷ -
احبار باب ۲۰ نمبر ۲۷ -

مشاہدات باب ۲ نمبر ۲۳ -
۲ صموئیل باب ۱۰ نمبر ۱۲ -
خروج باب ۲۱ نمبر ۲۳ -
یشوع باب ۷ نمبر ۲۵ -
گنتی باب ۳۵ نمبر ۳۰ -
احبار باب ۲۴ نمبر ۱۶ و ۳۰ -
۱ سلاطین باب ۲۱ نمبر ۱۰ و ۱۳ -
زبور باب ۷۴ نمبر ۱۰ و ۱۸ -
گنتی باب ۱۴ - ایضاً باب ۳۱ نمبر ۱۲ -
ایضاً باب ۲۰ و ۲۱ - عیسائی لاجار ہوکر جواب
دیتے ہین کہ جنگ انبیاء مذہبی نہ تھا بلکہ دنیا و سلطنت
و ملک کے لئے تھا - مگر مین کہتا ہون کہ ایسے جنگ مین
خدا کو حکم دینے کی کیا ضرورت تھی اور ایسے جنگ مین
خدا کا حامی جنگ رہنے کی کیا ضرورت تھی کیونکہ امور
دینوی مین خدا کو شریک حال رہنے کی کیا ضرورت اور
عیسائیون نے متواتر بکثرت مذہب پھیلانے مین جہاد
صلیبی کیا اور رہبانان و پوپ لوگون نے حلت و جواز جہاد
کا فتوئی دیا اور خود بشپ لوگ شریک و معین جہاد رہے
پس دست بستہ عرض کرتا ہون کہ جناب پادری صاحبان
نوٹون کو بنظر غور ملاحظہ فرما کر بعدہ مسلمانون پر اعتراض
ارشاد کرین چشم ما روشن دل ما شاد -

تحقیق مسئلہ جنت و ناز

عیسائی کہتے ہین کہ مسلمانون کی بہشت رنڈیون کا
چکلہ ہے اور یہہ اعتراض اس بنیاد پر ہی کہ بسا مسلمان ہین
اہل علم بھی حور و غلمان و لذات جنت کو جسمانی مانتے

الجواب سورۂ عد مثل الجنۃ التی وعد المتقون
سورۂ بقر ۲۳ وبشر الذین امنوا وعملوا الصالحات
لھم جنات تجری من تحتھا الانھار کلما رزقوا
منھا من ثمرۃ رزقا قالوا ھذا الذی رزقنا
من قبل واتوا بہ متشابھا ولھم فیھا ازواج
مطھرۃ وھم فیھا خالدون والصافات -
ان شجرۃ الزقوم طعام الاثیم طلعھا کانہ
رؤس الشیاطین بقرہ ولا تقربا ھذہ الشجرۃ
فتکونا من الظالمین رحمن کانھن الیاقوت
والمرجان واقعہ وحور عین کامثال اللؤ
المکنون ابراہیم ویضرب اللہ الامثال
للناس لعلھم یتذکرون بنی اسرائیل
ولقد صرفنا فی ھذا القرآن من کل مثل فابی
اکثر الناس الا کفورا -

درباب جنت ونار میان فرقہ معتزلہ واشاعرہ کے اختلاف
ہی کہ آیا جنت قدیم ہی یا حادث اور احادیث مبشرات
جنت ونار مین بہت اختلاف ہے کہ آیا جنت ونار سماوی
ہے یا ارضی چنانچہ سفر رابع صدرالدین شیرازی وفتوحات
مکی شیخ الاکبر مین توفیق بین الاحادیث المختلفہ وتوجیہ
ماقل ودل موجود ہی **قولہ** فاعلم ان الجنۃ
جنتان جنۃ محسوسۃ وجنۃ معقولۃ
کما قال بحانہ ولمن خاف مقام ربہ جنتان
وقولہ فیھما من کل فاکھۃ زوجان بقر یا آدم
اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا
درباب جنت آدم ودرخت آدم کی تفاسیر واحادیث مین
اختلاف ہے کہ آیا جنت سماوی ہے یا ارضی مابین
قبری ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ + وقبرامن
روضۃ من ریاض الجنۃ قرآن مین خدانے جنت نزل
وتبغیھی کہا ہے اور حضرت مسیح بھی تمثیلون مین وعظ
کیا کرتے تھے انجیل کی آیات اکثر تمثیلات ہین مثلاً رائی
کے دانہ کی تمثیل چار کنواریون کی تمثیل چار نوکر کی
صفات جنت مین جنات تجری من تحتھا
الانھار من لبن وعسل مصفی -
خروج ۳ باب نمبر ۸ و ۷ اخروج ۱۳ باب نمبر ۵
خروج ۳۳ باب نمبر ۳ گنتی ۱۳ باب نمبر ۲۷ -
استثناء ۲۶ باب نمبر ۹ یرمیاہ باب ۱۱ نمبر ۵ -
ایضاً ۳۲ نمبر ۲۲ خرقی ایل ۲ باب نمبر ۶ گنتی ۱۴
باب نمبر ۲۳ زبور ۹۵ باب نمبر ۱۱ یوحنا ۴ باب
نمبر ۱۴ سے ۱۵ تک من شرب منہ لم یظمأ ہ
ابدا خدا فرماتا ہے انکان من عند غیر اللہ
لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا مگر خود مسلمانون نے
ایسا مذہب اسلام کا بنادیا کہ میان بائبل وقرآن کے
اختلاف پیدا ہوگیا پس عیسائیون کو جگہ ملگئی -

تحقیق مسئلہ اقی

عیسائیون کا اعتراض درباب امی ہونے آنحضرتؐ
کے ہی اور ناواقف مسلمان بھی آنحضرتؐ کو جاہل
ناخواندہ فخریہ کہتے ہین **الجواب** سورۂ عنکبوت
ما کنت تتلوا من قبلہ من کتاب ولا تخطہ
بیمینک اذا لارتاب المبطلون +

- باقی آیندہ ہ + -

مطبع بحر الاسلام بگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا +